بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۔ یا حی یا قیوم ۔ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم ۔ واتوب الیہ ۔ یا حی یا قیوم

مناقب

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عاشقِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

یہ دُرود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درُود شریف ہے

دَارُالْاِحْسَان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کریں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مناقب
حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

ذخیرہ محمد و بعد محمد ...

عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

لمرضات اللہ تعالٰی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ امین

مؤلف : ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ۰ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

امروز سعید شنبہ ۲۱ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

137123

مناقب
حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

طبع ——— اوّل

مطبع ——— نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ——— المستفیض دار الاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ◎ دار الاحسان

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر.ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنیوالا (اور) مہربان ہے۔

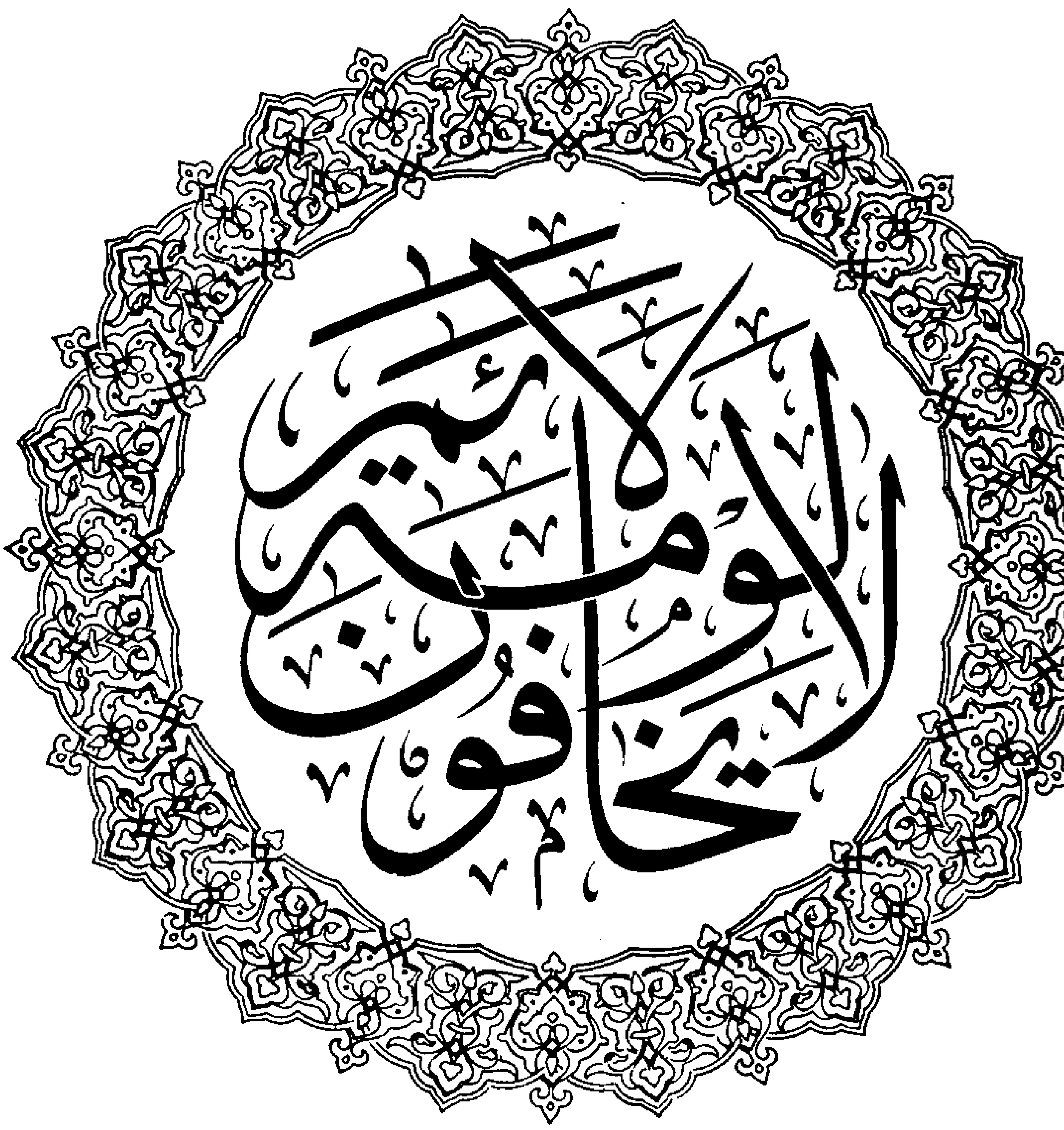

لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ (المائدہ ۵-۵۴)

وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی مطلق پروانہیں کرتے

Marfat.com

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ عدد ما علمت وعدد کلمات الخلق ورضاء
نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الذی جعل الظلمات والنور ثم الذین کفروا بربہم یعدلون ○ ہذا کتاب من محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم النبی الامی المکی المدنی التہامی الحجازی الابطحی صاحب القضیب والناقۃ والتاج والکرامۃ صاحب شہادۃ
لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ الی متعرف الدار والدیار والزوار والعمار الا طارقا یطرق بخیر○
اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان یکن طارقا مولعا او مؤذیا ان خدعنا حقا او باطلا او مؤذیا او مقتحما
فاترکوا حملۃ القرآن وانطلقوا الی عبدۃ الاوثان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم اللہ الرحمن
الرحیم ○ باسم اللہ وباللہ ولا غالب الا اللہ ولا احد مثل اللہ ولا شیء سوی اللہ وبسم اللہ استفتح وعلی اللہ اتوکل
حامل کتابی ہذا فی امان اللہ وفی حفظہ وفی کنفہ وفی سترہ این ما کان وحیث ما توجہ لا تقربوہ ولا تفزعوہ ولا
تضاروہ قائما وقاعدا ونائما ولا فی الاکل والشرب ولا فی اللیل والنہار ولا فی یوم ولا فی نہار ولا فی بر و
لا فی بحر وکلما سمعتم صوت حامل کتابی بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ فادبروا عنہ بلا الہ الا اللہ محمد رسول
اللہ ، باللہ الذی ہو غالب علی کل شیء وہو اعلی من کل شیء وہو علی کل شیء قدیر ، وبمحمد رسول اللہ النبی
الامی المبعوث الی الثقلین ○ اللہم احفظ حامل کتابی ہذا ، بل من علق علیہ ہذہ الاسماء بالاسم الذی ہو مکتوب
علی سرادقات العرش انہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہو الغالب الذی لا یغلبہ شیء ولا ینجو منہ ہارب ، فاعیذہ
بالحی الذی لا یموت وبالعین التی لا تنام والعرش الذی لا یتحرک والکرسی الذی لا یزول وبالاسم الذی ہو مکتوب فی
اللوح المحفوظ وبالاسم الذی ہو مکتوب فی القرآن العظیم وبالاسم الذی حمل بہ عرش بلقیس الی سلیمان ابن داؤد علیہ
السلام قبل ان یرتد الیہ طرفہ وبالاسم الذی نزل بہ جبرائیل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم الاثنین وبالاسم الذی
ہو مکتوب فی قلب الشمس واعیذہ بالاسم الذی سمی بہ السحاب الثقال ویسبح الرعد بحمدہ والملئکۃ من خیفتہ و
بالاسم الذی تجلی بہ الرب عز وجل لموسی ابن عمران فخر موسی صعقا ، وبالاسم الذی کتب بہ علی ورق الزیتون
والقی فی النار فلم یحترق ، وبالاسم الذی مشی بہ الخضر علیہ السلام علی الماء فلم یبتل قدماہ ، وبالاسم الذی
نطق بہ عیسی وہو ابن مریم فی المہد صبیا وابرء الاکمہ والابرص باذن اللہ واحیی الموتی باذن اللہ وبالاسم الذی
نجی بہ یوسف من الجب وبالاسم الذی نجا بہ ابراہیم علیہ السلام من نار نمرود حین القی فی النار وبالاسم الذی نجا بہ
یونس من بطن الحوت وبالاسم الذی فلق بہ البحر لموسی ابن عمران وجعل کل فرق کالطود العظیم واعیذہ بجمیع
آیات التی نزلت علی موسی ابن عمران بطور سیناء واعیذہ من کل عین ناظرۃ وکل اذن سامعۃ والسن ناطقۃ وایدی
باطشۃ وقلوب واعیۃ فی صدور خاویۃ وانفس کافرۃ ومن کل من یعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرۃ و
من فی الجبال والارض والخراب والعمران وساکن الآجام وساکن البحار وساکن ضیق الظلم واعیذہ من شر الشیاطین
وجنودہم ومن شر کل غول وغولۃ وساحر وساحرۃ وساکن وساکنۃ وتابع وتابعۃ ومن شرہم ومن شر آبائہم
وامہاتہم وابنائہم وبناتہم واخوانہم واخواتہم وعماتہم وخالاتہم وقراباتہم ومن شر المواردۃ والمحرۃ والطیارات ومن شر
ساکن الجبال والتراب والعمران والریح والخراب ومن شر من فی البر والبحر والجبال ومن یسکن فی الظلمات ومن
شر من یسکن فی العیون ومن یمشی فی الاسواق ویکون مع الدواب والمواشی والوحوش ویسترق السمع ومن اذا قیل
لا الہ الا اللہ یذوب کما یذوب الرصاص والحدید علی النار ومن شر ما یکون فی الارحام والآجام والآطام ومن شر ما
یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس واعیذہ من الخطر والنظر والکبر ہیا شراہیا مہلا ، اللہ ہو اجل واعز واقدر من
الجنۃ والناس واعیذہ من کل عین باغیۃ واذن سامعۃ ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاریت الجن والانس ومن شر
کل ذی شر ومن شر کل غاد ورائح ومن شر ساکن الریاح من عجمی وفصیح ونائم ویقظان واعیذہ من شر من تنظر الیہ الابصار
وتضم الیہ القلوب ومن شر ساکن الارض وساکن الزوایا ومن شر من یصنع الخطیئۃ ویولع بہا ومن شر ما تنظر الیہ الابصار
واعیذہ من شر ابلیس وجنودہ ومن شر الشیاطین ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اس کی پہلی بار اشاعت کا شرف دار الاحسان کو نصیب ہوا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

در مناقب خیر التابعین حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے دُنیا کو اپنے اوپر اس قدر تنگ کر لیا تھا کہ لوگ انہیں دیوانہ سمجھتے۔ آپ کی خوراک معمولی کھجوریں تھیں جو رستہ میں سے چُن لیتے اور انہیں افطاری کے لیے رکھ چھوڑتے۔ اگر اتنی کھجوریں مل جاتیں جو اُن کی خوراک کو کفایت کرتیں تو خستہ کھجوریں صدقہ کر دیتے۔ جب رات ہوتی تو جو سامانِ خورد و نوش یا کپڑا گھر میں ہوتا سب خیرات کر دیتے اور کہتے: الٰھی! اگر کوئی بھوکا پیاسا یا ننگا مر جائے تو مُجھ سے مؤاخذہ نہ کرنا۔ گویا آپ سونے سے پہلے ہر شے مستحقین میں تقسیم کر دیتے۔ آپ نے نہ دُنیا کی کوئی چیز اکٹھی کی، نہ دُنیا سے کچھ اُٹھایا۔ آزاد رہے اور شاد گئے!

Marfat.com

آپ کا لباس بالعموم ایک گدڑی ہوتی جو چیتھڑوں کو اوپر نیچے پیوند لگا کر بنا لیا کرتے۔ بعض روایات میں اونٹ کی اُون سے بنائی ہوئی کملی کا ذکر بھی ملتا ہے۔ لڑکے بالے انہیں دیوانہ سمجھ کر چھیڑتے اور ڈھیلے مارتے تو آپ فرماتے:

بچو! چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارو تاکہ میرا خون نہ بہے اور میں نماز پڑھنے سے عاجز نہ ہو جاؤں۔ آپ کا ظاہری حال ایسا تھا کہ بچے تو کیا، بڑے بھی آپ کا تمسخر اڑاتے اور آپ کی اس کیفیت کو جنون، خللِ دماغ، پاگل پن اور نہ جانے کیا کیا نام دیتے مگر اللہ کے ہاں آپ کا مقام اس قدر بلند ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے کہ میں یمن کی طرف سے نسیمِ رحمت پاتا ہوں۔ نیز فرمایا: تابعین میں سب سے بہتر ایک مرد ہے جس کا نام اویسؓ ہے، تم میں سے جو کوئی اسے ملے، اسے

Marfat.com

چاہیئے کہ اُس سے اپنے لیے بخشش کی دُعا کرائے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے حج کے موقع پر حاضرین سے کہا کہ تم میں سے جو شخص قرن کا رہنے والا ہو، کھڑا ہو جائے تو ایک آدمی کھڑا ہُوا۔ آپؓ نے اس سے اویسؓ کی بابت دریافت فرمایا تو وہ کہنے لگا:

اے امیر المومنین! وہ میرا چچازاد بھائی ہے۔ اونٹوں کا چرواہا ہے۔ اور اس مرتبے کا آدمی نہیں کہ امیر المومنین اسے یاد کریں۔ وہ آبادی میں نہیں رہتا۔ لوگوں سے بھاگتا ہے۔ خوشی اور غم ہر دو سے بے نیاز ہے۔ جب لوگ ہنستے ہیں، وہ روتا ہے اور جب لوگ روتے ہیں، وہ ہنستا ہے لوگ اسے احمق اور دیوانہ جانتے ہیں۔ یہ سُن کر حضرت عمر فاروقؓ رو پڑے اور فرمایا!

Marfat.com

میں اسی شخص کی تلاش میں ہوں۔ میں نے حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ اس شخص کی دُعا سے
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری اُمت کے گناہ گاروں
میں سے قبیلہ ربیعہ و مضر کی بکریوں کے بالوں کے برابر تعداد
کو بخش دے گا (ایک روایت میں بنو کلیب کا نام مذکور
ہے البتہ دونوں روایات میں اشارہ کثرتِ تعداد کی طرف ہے)

رسالہ بحر الرموز میں مذکور ہے کہ حضرت اویسؒ کی والدہ نابینا
اور ضعیفہ تھیں۔ آپ ہمیشہ ان کی خدمت میں حاضر رہتے تھے
اسی لیے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ
ہو سکے۔ ایک روز آپ نے والدہ سے چار پہر کی رخصت
طلب کی۔ والدہ نے اجازت دیتے ہوئے کہا کہ آٹھ پہر
میں میرے پاس واپس آجانا۔ آپ مدینہ پہنچے۔ ام المؤمنین

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا گھر میں تشریف رکھتی تھیں
اویسؓ نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں
پوچھا تو جواب ملا کہ آپ باہر تشریف لے گئے ہیں ،
نہ جانے کب واپس آئیں ۔ اویسؓ نے عرض کیا کہ جب
میرے آقاؐ گھر تشریف لائیں تو میرا سلام کہنا اور بتانا کہ قرن
سے اویسؓ حاضر خدمت ہوا مگر شرف زیارت سے
محروم رہا کہ زیارت اسکی قسمت میں نہ تھی ۔ حضرت اویسؓ
کے جانے کے بعد جلد ہی حضور اقدسؐ گھر تشریف
لے آئے ام المومنینؓ نے سلام اور پیغام پہنچایا۔
حضور اقدسؐ نے پوچھا ۔ کیا تم نے اویسؓ کو دیکھا ؟
عرض کیا ہاں یا رسول اللہؐ ! آپؐ گھر سے باہر نکلے
صحابہؓ کو آواز دی کہ جلد میرے پاس آؤ ۔ صحابہؓ فوراً حاضر ہوئے
تو آپؐ نے فرمایا ! میرے منہ کی طرف دیکھو سب نے

Marfat.com

رُخِ مصطفٰےؐ کی جانب دیکھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اویسؓ نے عائشہؓ کی طرف دیکھا وہ بخشی گئیں۔ عائشہؓ نے میری طرف دیکھا میں بخشا گیا اور تم نے میری طرف دیکھا تم بھی بخشے گئے (اویسؓ کی عظمتِ شان کو کیسے محبوب انداز میں ظاہر فرمایا۔ اللہ! اللہ!)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت اپنا جُبّہ مُبارک حضرت اویسؓ کو پہنچانے اور ان سے اُمّت کی بخشش کی دُعا کی بابت فرمایا تھا۔ چنانچہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد زمانۂ خلافتِ صدّیقِ اکبرؓ میں تلاشِ بسیار کے باوجود حضرت اویسؓ کا پتہ نہ چلا اس لیے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جبّہ مبارک اور پیغام اُن تک پہنچایا جا سکا۔ حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت کے آخری ایام میں ان کا پتہ چلا تو فرمانِ رسولؐ کی تعمیل

میں حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما آپؓ کی ملاقات کو گئے۔ متعدد روایات میں سے ایک روایت یہ ہے کہ حضرت بلالؓ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ یمن پہنچ کر خواجہ اویسؓ کا پوچھا تو ان کا کچھ پتہ نہ چلا کہ اس وقت کہاں ہیں۔ اسی انتظار میں تھے کہ ایک شخص نے آکر بتایا کہ اویسؓ اس وقت بعد ادائے نماز مغرب ابدالان کی روش پر جاتے ہیں۔ حضرت بلالؓ ادھر کو گئے۔ آپ نے سلام عرض کیا تو حضرت اویسؓ کی زبان سے لفظ **ھُو** نکلا۔ حضرت بلالؓ پر حال طاری ہو گیا اور آپ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ حضرت عمرؓ کو خبر ملی تو انہیں اُٹھا کر حضرت علیؓ کے سامنے لے گئے۔ حضرت علیؓ نے کچھ پڑھ کر ان پر دم کیا تو بلالؓ ہوش میں آگئے۔ پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے ساری کیفیت کہہ سنائی اور کہا مجھے یقین ہے کہ وہ اویسؓ

Marfat.com

ہی ہیں جن سے ملنے ہم یہاں آئے ہیں۔ حضرت علیؓ نے حضرت بلالؓ سے کہا تم اب پھر ادھر جاؤ اور جب انہیں دیکھو تو ان سے ہمارا سلام کہنا اور بتانا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ آپ سے ملنا چاہتے ہیں، جب آپ پسند فرمائیں، ملاقات کا موقع دیں۔ بلالؓ نے پیغام پہنچایا تو حضرت اویسؓ نے فرمایا جمعہ کے دن صبح کی نماز ہمارے ساتھ ادا فرمایئے۔ البتہ رئیسانِ یمن کو بھی ساتھ لیتے آیئے۔ اس وقت تک یمن بلکہ قصبہ قرن میں بھی حضرت اویسؓ کو کوئی نہ جانتا تھا اور آپ ایک غیر معروف شخصیت تھے۔ جمعہ کے دن جب مقررہ جگہ پہنچے تو سامنے ایک بلند چبوترہ نظر آیا۔ قریب گئے تو دیکھا کہ وہاں ایک خلقت جمع ہے اور ڈیرہ خیمہ ایستادہ ہیں۔ اور نزدیک ہوئے تو دیکھا کہ خواجہ اویسؓ سر

پہ چتر شاہی سجائے شاہانہ لباس زیب تن کیے، تخت شاہی پہ جلوہ افروز ہیں۔ دیہاتیوں میں حیرت و استعجاب کے عالم میں یہ منظر دیکھتے رہ گئے۔ صحابہؓ کے پہنچنے پر آپ ملاقات کر کے نماز میں مشغول ہو گئے۔ نماز سے فارغ ہو کر صحابہؓ سے مختصر گفتگو فرمائی اور انہیں رخصت کیا۔

کہتے ہیں وہ سب خیمہ گاہ اور لشکر، درگاہِ رب العالمین سے فرشتے لائے تھے اور اب اس خیمہ کو اُٹھائے دنیا میں پھرتے رہتے ہیں، انہیں جدول کہتے ہیں

واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

بروایتِ دیگر جب حضرت امیر المومنین عمرؓ و علیؓ،
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جبہ مُبارک لے کر قرن
کے جنگل پہنچے تو حضرت اویسؓ کو نماز پڑھتے پایا۔
آپ کو آہٹ محسوس ہوئی تو نماز کو مختصر کیا اور
سلام پھیر کر فرمایا۔ آج سے پہلے مجھے کسی نے نماز
پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ صاحبان کون ہیں؛ حضرات
صحابہؓ نے سلام کیا۔ جواب میں حضرت اویسؓ نے
بھی سلام کہا۔ اصحابِ رسولؐ نے پوچھا آپ کا نام؟
جواب دیا۔ عبداللہ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جو کچھ زمین و آسمان
اور ان کے مابین ہے سب معبودِ برحق کی بندگی میں ہے،
آپ کو پروردگارِ کعبہ اور اس حرم کی قسم، اپنا وہ
نام بتایئے جو نام آپ کی ماں نے رکھا ہے۔ آپ نے

Marfat.com

کہا- آپ کیا چاہتے ہیں میرا نام اویس ہے- صحابہؓ نے
کہا اپنا پہلو کھول کر دکھایئے- جب آپ نے پہلو
کھول کر دکھایا تو انہوں نے برص کا نشان دیکھا تو کہا
کہ ہم نے یہ سب کچھ تحقیقِ حال کے لیے کیا تھا- کیونکہ
ہم جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں-
حضورؐ نے ہمیں آپ کی جو نشانیاں بتائی تھیں وہ ہم نے
آپ میں دیکھ لیں- ہمیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے حکم دیا تھا کہ ہم آپ کو حضورِ اقدسؐ کا سلام پہنچائیں
اور آپ سے امتِ محمدیہؐ کی بخشش کی دُعا کرائیں- حضرت
اویسؓ نے کہا دُعا کے زیادہ لائق تو آپ ہیں صحابہؓ
نے جواب دیا ہم تو دُعا کرتے ہی ہیں، آپ
حسبِ وصیتِ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا کیجیے
آپ جُبّہ مُبارک لے کر دُور ایک گوشے میں چلے

Marfat.com

گئے اور جُبہ مبارک آگے رکھ کر سر زمین پر رکھ دیا اور عرض کیا: اے اللہ! میں یہ مرقع اس وقت تک پہنوں گا جب تک تو اُمتِ محمدیہؐ کو بخش نہ دے۔ انہیں سجدہ میں زیادہ دیر ہو گئی تو صحابہؓ کو خیال ہوا شاید وصال نہ کر گئے ہوں۔ وہ قریب پہنچے تو آپؓ نے سر سجدہ سے اُٹھایا اور کہا اگر آپ اِدھر نہ آتے تو میں تب تک سجدے سے سر نہ اٹھاتا جب تک مجھے ساری اُمت کی بخشش کا مژدہ نہ سُنا دیا جاتا۔ بہر حال اَب بھی اللہ تعالےٰ نے اس قدر (یعنی گوسفندانِ ربیعہ و مضر کے بالوں کی تعداد کے بقدر) اُمتِ محمدیہؐ کے گناہگاروں کی بخشش کا وعدہ فرمایا ہے۔

❀

معرکہ اُحد میں کفارِ مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے

Marfat.com

حملے کا نشانہ بنایا تو جانثارانِ رسالتؐ نے بے جگری

سے مقابلہ کیا اور انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔

البتہ اس معرکہ میں حضور اقدس و اکمل جناب رسول

اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلے اللہ علیہ وسلم کے دو دانت

شہید ہو گئے۔ اس وقت اویسؓ قرن کے جنگل میں

اپنے بھائی کے اونٹ چرا رہے تھے۔ آپ

اس جنگل کی ایک خاموش شخصیت تھے۔ اس زمانے

میں ڈاک تار، ریڈیو کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ کسی نے

انہیں وہاں جا کر خبر دی کہ اویسؓ! تیرے پیارے

رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے دو دانت شہید ہو گئے

ہیں؛ فرماتے ہیں جب مجھے معلوم ہوا کہ میرے

آقاؐ کے دو دانت شہید ہو گئے تو میں نے پہلے اپنا

ایک دانت توڑا پھر خیال ہوا واللہ اعلم۔ شائد یہ

Marfat.com

دانت نہ ہو۔ پھر دوسرا توڑا پھر تیسرا..... حتیٰ کہ ایک ایک کرکے سارے دانت توڑ ڈالے۔

یہ تھی محبت کی ایک ادا جو کہ قیامت تک عاشقانِ رسالت مآبؐ کی پیشوائی کے لیے کافی ہے۔

حضرت عمرؓ و علیؓ نے کہا: اویسؓ! حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ کی محبت کا یہ حال تھا تو آپ حضور اقدسؐ کی خدمت میں حاضر کیوں نہ ہوئے؟ حضرت اویسؓ نے (کوئی جواب نہ دیا کہ میں ماں کی خدمت اور غلبۂ حال کی وجہ سے حاضرِ خدمت نہ ہوا۔ بلکہ اُلٹا اُنہی سے پوچھا کہ آپ دونوں حضرات معرکۂ اُحد میں شریک تھے، بتایئے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا کون سا دانت مبارک شہید ہوا تھا؟

انہوں نے اس بات پر کبھی غور ہی نہ کیا تھا لہٰذا کہاکہ ہمیں خیال نہیں کہ کونسا دانت مُبارک تھا اِس پر حضرت اویسؓ نے غلبۂ محبت میں اپنے دانت ایک ایک کرکے توڑنے کا واقعہ سُنایا۔ حضرت عمرؓ، اویسؓ کی اس کلام سے بُہت متاثر ہوئے۔ فرمایا: میرے لیے دُعا کریں۔ اویسؓ بولے: میں اپنی دُعا کو اپنے لیے یا کسی اور کے لیے خاص نہیں کرتا۔ بلکہ ہر اُس شخص کے لیے جو بحر و بر میں ہے ہر نماز کے بعد مغفرت کی دُعا کرتا ہوں اور اللہ تعالےٰ سے تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش طلب کرتا ہوں۔ پس اے عمرؓ! اگر تم اپنا ایمان سلامت لے گئے تو میری دُعا قبر[1] میں تمہیں مل جائے گی۔

---

[1] مُراد یہ ہے کہ جو کوئی بھی اپنا ایمان سلامت لے جائیگا، میری دُعا اسے قبر میں مل جائے گی۔ یہاں تخصیص مراد نہیں۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ، حضرت اویسؓ کی ان باتوں سے بہت زیادہ متاثر ہوئے اور کہا: میں خلافت کو دو روٹی کے عوض دیتا ہوں۔ آپؓ نے فرمایا: ایسا کون ہے جو اسے لے گا؟ اسے سرِ بازار پھینک دو اور کہہ دو جس کا جی چاہے اٹھا لے۔[لہ]

اس واقعے سے پتہ چلتا ہے کہ محبت کا معیار مختلف اور فرداً فرداً ہوتا ہے۔ حضرت عمرؓ و علیؓ اگرچہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بے مثال مجسمے تھے لیکن پھر بھی انہوں نے حضورِ اقدسؐ کے دانت مبارک شہید ہونے پر اپنے دانت نہیں توڑے اور نہ ہی محبت اس پر کوئی اعتراض کر سکتی ہے کہ انہوں نے ایسا کیوں نہ کیا۔ اویسؓ نے محبت کے غلبہ میں ایسا کیا اور محبت نے اس پر آفرین کہا۔

لہ مُراد یہ ہے کہ طالبانِ حق حکمرانی کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں اسی لیے اقتدار کے حریص نہیں ہوتے۔

Marfat.com

حضرت اویسؓ کے دو استفسارات

آپ نے حضرت عمرؓ و علیؓ سے پوچھا: کیا آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟

بولے: ہاں

پوچھا: اگر یہ درست ہے تو بتاؤ میرے حبیبؐ کے ابرو پیوستہ تھے یا نہیں؟

حضرت فاروقؓ و مرتضیٰؓ اس کا جواب نہ دے سکے (انہوں نے احتراماً کبھی چہرۂ اقدس کو بغور دیکھا ہی نہ تھا)

پھر پوچھا: اُحد کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے دندانِ مُبارک شہید ہوئے تھے؟

حضرت عمرؓ و علیؓ اس مرتبہ بھی جواب سے عاجز رہے۔

حضرت عمرؓ نے وصیت کی خواہش ظاہر کی تو فرمایا:
اے عمر! کیا تو اللہ کو پہچانتا ہے؟
عرض کیا: ہاں
فرمایا: اسکے بعد اگر تو کسی اور کو نہ پہچانے تو تیرے لیے بہتر ہے
پھر پوچھا: کیا اللہ تجھے جانتا ہے؟
کہا: ہاں۔
فرمایا: اگر اس کے سوا کوئی اور تجھے نہ جانے تو بہتر ہے۔
عمر فاروقؓ بولے: میں آپ کی خدمت میں کچھ (رقم) پیش کرنا چاہتا ہوں۔
آپ نے جیب میں ہاتھ ڈالا - دو درہم باہر نکالے۔ فرمانے لگے:
میں نے شتربانی سے دو درہم کمائے ہیں اگر آپ اس کی ضمانت
دیں کہ میں انکے خرچ ہونے تک زندہ رہوں گا تو دے دیں۔
یہ سن کر عمر فاروقؓ دھاڑیں مار کر رونے لگے۔
آپ نے فرمایا: عمرؓ: اب آپ تشریف لے جائیں۔ قیامت
قریب ہے اور میں زادِ راہ کی فکر میں ہوں۔

137/23

Marfat.com

قابلِ غور امور (مقالاتِ حکمت دارالاحسان سے اقتباسات)

و۔ حضرت امیر المومنین عمرؓ و علیؓ حضرت اویسؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ چند ثانیوں سے زیادہ نہ مل سکے یہ محویت[1] کی حقیقت تھی اور ہم نے ساری کی ساری اور پوری کی پوری عمر فضولیات میں کھو دی۔ ہوش کن بات ہے لیے یہ ضروری ہے کہ تو گھڑی کی طرح چلے، تیری چابی کبھی بند نہ ہو اور تو کبھی نہ رُکے اور نہ ہی تجھے کوئی روک سکے اور تیرے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ تو یہ نہ کرے اور یہ نہ کرے اور یہ نہ کرے[2]۔ یا حی یا قیوم (مقالاتِ حکمت جلد اول صفحہ ۱)

---

[1] یعنی حضرت اویس قرنیؓ ذکر و فکر میں اس قدر محو و منہمک تھے کہ وہ حضرت عمرؓ و علیؓ جیسے جلیل القدر اصحابِ کبار سے بھی زیادہ وقت کیلئے نہ مل سکے گویا کُلیتاً محو حق تھے۔

[2] یعنی جملہ منہیات سے باز رہے۔

Marfat.com

و۔ جب حضرت عمرؓ و علیؓ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جُبّہ اطہر لے کر حضرت اویسؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں نماز پڑھتے پایا۔ حضرت اویسؓ سلام پھیر کر فرمانے لگے :

آج سے پہلے کسی نے مجھے نماز پڑھتے نہیں دیکھا، اللہ ! اللہ !

بدی چھُپ کر کرتے ہو، نیکی بھی چھپ کر کرو۔ یہی اخلاص ہے۔ یاحیّ یاقیوم

(مقالاتِ حکمت جلد اوّل ص۱۰)

Marfat.com

ایک روایت میں مذکور ہے کہ خواجہ اویسؓ اپنی والدہ کی وفات کے بعد ایک بار مدینہ منورہ تشریف لائے صحابہؓ نے عرض کیا آپ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ ظاہری کے زمانے میں کیوں نہ آئے ؟

فرمایا: میری والدہ ضعیفہ اور علیل تھیں، وہ اپنی خدمت کے واسطے مجھے اپنے سے دُور نہیں کر سکتی تھیں صحابہؓ نے فرمایا: ہم نے تو اپنے والدین، مال و منال سب کچھ حضورؐ پر قُربان کر دیا، آپ ایک والدہ کو نہ چھوڑ سکے ؟

اویسؓ جلالت میں آ گئے۔ فرمایا: اچھا (آپ نے حضورِ اقدسؐ کی صُحبت پائی ہے) حضورؐ کا حلیہ و جمال و کمال بیان کرو۔ صحابہؓ نے بعض نشاناتِ بدن اور معجزات بیان کیے۔ فرمایا: میرا سوال ہیبتِ ظاہری سے نہ تھا۔

Marfat.com

بلکہ مقصودِ سوال حُلیۂ باطنی اور جمالِ معنوی کے بیان سے تھا ۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہم جو کچھ جانتے تھے بتا دیا۔ آپ کچھ اور ارشاد کرنا چاہیں تو کیجئے !

اویسؓ فرطِ محبّت میں جھُوم گئے اور حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے شمائل وخصائل اور جمال و کمال کا بیان اس انداز میں کیا کہ صحابہؓ پر بے خودی اور سرمستی طاری ہوگئ اور جذب و رِقّت سے نڈھال ہوکر زمین پر گر گئے ذرا سنبھلے تو اُٹھے اور فرطِ محبت سے اویسؓ کے ہاتھ چومنے لگے ۔

Marfat.com

لفظِ مادر (ماں) کا ایک اور مفہوم

شیخ عبدالخالق قدس سرہ نے ایک نہایت لطیف بات بیان کی ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضرت اویسؓ خدمتِ مادر کے سبب حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی مُلاقاتِ ظاہری سے معذور تھے، اس کے ایک اور معنیٰ بھی ہیں جن کے مطابق لفظ مادر سے مُراد اُمّ الانوار ہے۔ اسکی وضاحت میں کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے از رُوئے ؎

کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ چاہا کہ نورِ وحدت ظہورِ کثرت کرے تو سب

؎ میں ایک چُھپا ہوا خزانہ تھا۔ میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کیا (حدیثِ قدسی)

Marfat.com

سے اوّل اللہ تعالےٰ نے اپنے نور سے نورِ محمدی کو پیدا کیا (اوّل ما خلق اللہ نوری) اور نام اس کا اُمّ الانوار رکھا۔ جس طرح اولاد کی پیدائش ماں سے ہوتی ہے اسی طرح تمام انوارات کا ظہور اور تمام مخلوقات و موجودات کا وجود اسی نور سے منصّہ شہود پر آیا۔ یہ نور، ازل سے ابد تک دریائے وحدت سے مانندِ حباب متصل ہے۔ کبھی اوپر جلوہ گر ہوتا ہے کبھی نورِ ذات میں غیب ہو جاتا ہے سالک جب نورِ ذات کیطرف متوجہ ہوتا اور متوجہ رہتا ہے تو اسی نور کی چمک مشتعل ہو کر سالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور سالک کے اندر کی نورانیت اپنے مرجع (نورِ محمدی) کیطرف عروج کرتی ہے اور جب نورِ حقیقی سے متصل ہو جاتی ہے تو سالک پر محویت و استغراق طاری ہو جاتا ہے اور جدائی

Marfat.com

کی طاقت باقی نہیں رہتی (سوائے اس کے
کہ اُسے ہدایت وارشاد کے منصب پہ فائز کیا جائے)
خواجہ اویسؓ کا معاملہ بھی ایسا ہی تھا۔

آپ نورِ محمدیؐ میں محو ومستغرق تھے اور جمالِ
معنوی سے دوری کی طاقت نہ رکھتے تھے۔

حضرت عین القضاۃؒ نے بھی مادر
سے مُراد اُمّ الانوار ہی لیا ہے البتہ وہ اسے
نورِ الٰہی کہتے ہیں اور فی الحقیقت ان دونوں
باتوں میں کوئی تفاوت نہیں کیونکہ مَنْ
رَاٰنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ
(جس نے مجھے دیکھا، اُس نے اللہ کو دیکھا)

Marfat.com

انفرادیت

★ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں سے بعض مستور ہوتے ہیں۔ خواجہ اویس قرنیؓ مستور بندگانِ الٰہی کے سلطان ہیں۔ آپ نے جس طرح زندگی مستور رہ کر گزاری، اسی طرح وصال کے بعد بھی مستور رہے۔ کوئی صاحبِ قلم آپ کے مزار پُرانوار کے بارے میں کوئی واضح مقام متعین نہ کر سکا۔ وہ دُنیا میں چھُپ کر زندگی گزارتے رہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بھی انہیں لوگوں کی نظروں سے مستور رکھے گا۔ وہ اپنے ہمشکل ستر ہزار فرشتوں کے جلو میں جنّت کیطرف جائینگے اس لیے لوگ پہچان نہ پائیں گے۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اکثر یمن کی طرف رُخ کرکے فرمایا کرتے مجھے یمن کیطرف سے رحمت کی خوشبو آتی ہے

★ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنا جبّہ مبارک اویسؓ کو پہنچانے اور ان سے اپنی اُمّت کی بخشش کی دُعا کرانے کی وصیت فرماتے ہیں

Marfat.com

★ امتِ محمدیہؐ کی کثیر تعداد آپ کی دعا سے بخشش پاتی ہے

★ دربارِ رسالت مآبؐ سے نفس الرحمٰن کے لقب سے نوازے جاتے ہیں اور درجۂ محبوبیت آپ ہی کے حصّے میں آتا ہے۔

★ حضرت عمرؓ و علیؓ آپ کی خدمت میں حاضری کو سعادت سمجھتے ہیں اور حاضری کے لیے آپ کی اجازت طلب کرتے ہیں

★ طریقت و تصوّف کی دُنیا میں آپ کی زندگی طالبانِ طریقت کے لیے روشنی کا مینار ہے۔ اویسیت وہ صوفیانہ مسلک ہے جس میں انوار بلا واسطۂ مصاحبت، براہِ راست تجلّی ریز ہوتے ہیں اور بُعدِ مکانی بے حقیقت ہو کر رہ جاتا ہے،

اویسؓ —— کُشتۂ عشقِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم

اویسؓ —— فنا فی الرسُول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

احادیث میں تذکرہ اویسؓ

★ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تابعین میں سب سے بہتر ایک شخص ہے جس کا نام اویسؓ ہے اسکی ایک ضعیف والدہ ہے۔ اویسؓ کے ہاتھ پر برص کا نشان ہے پس جب تم اس سے ملو تو اُسے کہنا کہ اُمت کے حق میں مغفرت کی دُعا کرے (ابونعیم۔ مسلم)

★ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عمرؓ! یمن کیطرف سے ایک شخص آئے گا جس کا نام اویس ہوگا اس کے جسم پر برص کا ایک داغ ہوگا۔ اسکی والدہ ضعیفہ ہے جسکی وہ خدمت گزاری کرتا ہے اگر وہ کسی کام کے بارے میں اللہ کی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کردے اگر اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کرانا اسکو تو ایسا ہی کرنا۔

★ ابن سعد سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!
میری امت میں میرا دوست اویس قرنیؓ ہے۔

Marfat.com

★ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں ایک شخص ہوگا جس کو اویسؓ بن عبداللہ قرنی کہتے ہیں تحقیق اسکی دُعائے مغفرت سے میری اُمت ربیعہ و مضر کی بکریوں کے برابر تعداد میں بخش دیجائیگی۔

★ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم یمن کیطرف رُخ فرماتے، سینہ مُبارک سے کپڑا اٹھاتے اور فرماتے: میں یمن کی طرف سے نسیم رحمت پاتا ہوں۔

(مولانا رومؒ اور امام شافعیؒ نے تصریح کی ہے کہ یہاں اشارہ حضرت اویسؓ کی طرف ہے۔)

حُلیہ مبارک

جسم لاغر، قددرمیانہ، رنگ سفیدی مائل گندمی، کندھے فراخ داڑھی گھنی، آنکھیں سیاہ۔ نظر اکثر سجدہ گاہ پر رہتی۔ چہرہ گول اور پُر ہیبت۔ سر کے بال اُلجھے ہوئے اکثر گردو غبار سے اٹے ہوئے اور لباس خاکی اور تار تار۔ لباس میں عام طور پر دو

Marfat.com

کپڑے شامل رہے۔ایک اونٹ کے بالوں کا کمبل دوسرے پاجامہ۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر (بروایت دیگر پہلو پر) ایک درہم کے برابر سفید داغ تھا۔ایک مرتبہ آپ برص کے مرض میں مبتلا ہوئے تو بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی : الٰہی مجھ سے یہ مرض دُور فرما البتہ ایک نشان میرے جسم پر باقی رہے تاکہ میں تیری رحمت و شفقت کو ہمیشہ یاد کرتا رہوں۔ حضرت عمرؓ و علیؓ نے اسی نشان سے آپ کی شناخت کی تھی۔

قرنی کی وجہِ تسمیہ :

قرن، نواحِ یمن میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔اوّل اوّل جب اسکی تعمیر کے سلسلے میں کھدائی کی گئی تو زمین سے گائے کا ایک سینگ نکلا تھا اور عربی میں سینگ کو قرن کہتے ہیں اس لیے گاؤں کا نام قرن مشہور ہو گیا۔ آپ نے اسی گاؤں میں قبیلہ مراد کے ایک شخص عبداللہ (بروایت دیگر عامر) کے گھر جنم لیا، اسی نسبت سے اویس قرنیؓ مشہور ہوئے۔

مشہور تابعی حضرت ہرم بن حیانؓ نے حضرت اویسؓ کی زیارت کا قصد کیا اور قرن پہنچے تو مایوس لوٹے کیونکہ آپ قرن چھوڑ کر جا چکے تھے۔ ہرمؓ مکہ معظمہ آئے تو خبر ملی کہ اویسؓ اب کوفہ میں ہیں شوقِ زیارت میں کوفہ پہنچے تو ان کا کچھ پتہ نہ چلا کہ کہاں مقیم ہیں۔ ایک مدت اسی انتظار میں کوفہ میں رہے کہ شاید ان کی خبر ملجائے آخر حضرت ہرمؓ نے بصرہ آنے کا قصد کیا روانہ ہوئے تو رستہ میں دیکھا کہ اویسؓ فرات کے کنارے وضو کر رہے ہیں اور جسم پر خرقہ موجود ہے۔ حضرت ہرمؓ نے آپ کو پہچان تو لیا مگر خاموش رہے۔ وضو کے بعد حضرت اویسؓ نے بالوں کو سنوارا اور چلنے لگے تو ہرمؓ سامنے آئے اور سلام کہا۔ آپؓ نے جواب میں فرمایا: وعلیکم السلام یا ہرمؓ بن حیان! ہرمؓ متعجب ہو کر بولے: آپ نے مجھے کیسے پہچان لیا؟ فرمایا:

Marfat.com

عَرَفَتْ رُوْحِیْ رُوْحَکَ ط (میری روح نے تیری روح کو پہچان لیا ؟) کچھ دیر تک ان سے گفتگو فرماتے رہے اور چلتے وقت انہیں وصیت فرمائی:
عَلَیْکَ بِقَلْبِکَ ط (تجھ پر اپنے دل کی نگرانی لازم ہے۔ یعنی دل کو ماسوا کے خیال سے بچا اور اپنی خواہشات کو ہمیشہ دل کے تابع رکھ، نہ کہ دل کو خواہشات کے۔

حضرت ہرمؒ بن حیان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اویسؒ سے درخواست کی کہ آپ مجھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیے کہ میں آپ کی زبان سے سُن کر اسے یاد کر لوں۔ فرمایا! میں نے جناب رُسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو پایا، نہ آپؐ کی صحبت

Marfat.com

سے بہرہ ور ہوا البتہ آپ کے دیکھنے والوں کو دیکھا ہے
اور تم لوگوں کی طرح مجھے بھی ان کی احادیث پہنچی ہیں
لیکن میں اپنے لیئے دروازہ نہیں کھولنا چاہتا کہ محدّث
قاضی یا مفتی بنوں ۔ میں اپنے اشغال پورے نہیں کرسکتا
دوسروں کو کیا نصیحت کروں ! میں نے عرض کیا۔
کہ قرآن کریم کی ہی کچھ آیات سنایئے کہ مجھے آپ کی
زبان سے قرآن سننے کی خواہش ہے میں اللہ کیلیے
آپ کو محبوب رکھتا ہوں میرے لیے دُعا بھی فرمایئے
اور کچھ وصیت بھی کیجیئے تاکہ میں اسے ہمیشہ یاد رکھوں۔
میری درخواست سُن کر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور

اعوذ باللہ من الشیطان

الرجیم پڑھ کر چیخ مار کر رونے لگے اور فرمایا میرے رب
کا ذکر بلند ہے اس کا قول سب سے زیادہ برحق ہے۔

Marfat.com

سب سے زیادہ سچی بات اسکی ہے اور سب سے زیادہ اچھا کلام اس کا کلام ہے۔ اس کے بعد ما خلقنا السمٰوٰت والارض سے ھو العزیز الرحیم تک[1] (الدخان آیت ۳۸ سے ۴۲ تک) تلاوت کر کے چیخ مار کر ایسے خاموش ہوئے کہ میں سمجھا کہ بے ہوش ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد پھر مجھ سے فرمایا۔ ہرمؓ! تمہارے والد فوت ہو گئے عنقریب تمہیں بھی مرنا ہے ابوحیان مر چکے۔ ان کے لیے جنت ہے یا دوزخ۔ اے ابنِ حیان! آدمؑ مر گئے، حواؑ مر گئیں، نوحؑ اور ابراہیمؑ

---

[1] ترجمہ: اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اُس کو کھیل کے طور پر نہیں بنایا (البتہ) ہم نے انہیں حق (یعنی حکمت و مقصد) کے ساتھ پیدا کیا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بلا شبہ فیصلہ کا دن (یعنی یوم قیامت) ان سب (کے حساب کتاب) کا وقتِ وعدہ ہے اس دن کوئی دوست کسی کے کام نہ آئیگا اور نہ ان لوگوں کو (کہیں سے) مدد ہی پہنچے گی ماسوائے اسکے جس پر اللہ رحم کرے۔ بیشک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

خلیل اللہ مر گئے، موسیٰ کلیم اللہ مر گئے، داؤد خلیفۃ اللہ مر گئے اور اے ابنِ حیان، محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابھی وصال فرما گئے، ابوبکرؓ خلیفۃ المسلمین بھی گزر گئے اور آج میرے بھائی عمرؓ بن خطاب بھی اللہ کو پیارے ہو رہے ہیں۔ یہ کہکر واعمراہ کا نعرہ لگایا اور ان کے لیے دعائے رحمت کی۔

حضرت ہرمؓ کہتے ہیں کہ اس وقت تک حضرت عمر فاروقؓ زندہ تھے اور ان کی خلافت کا زمانہ آخری تھا اس لیے میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے، عمرؓ بن خطاب تو زندہ ہیں فرمایا: اللہ نے مجھے انکی وفات کی خبر دی ہے اور اگر تم میری بات کو سمجھو تو ہمارا تمہارا شمار مردوں ہی میں ہے۔ ہونے والی بات ہو چکی۔ اتنا فرمانے کے بعد آپ نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہ درود بھیجا اور کچھ مختصر دعائیں پڑھیں اور کہا ہرمؓ!

Marfat.com

اللہ کی کتاب، نیکوں کی راہ اختیار کرنا اور حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام میری وصیت ہے۔ میں نے اپنی موت کی خبر دی اور تمہاری موت کی خبر دی آئندہ ہمیشہ موت کو یاد رکھنا اور ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے غافل نہ ہونا واپس جاکر اپنی قوم کو ڈرانا اور اپنے ہم مذہبوں کو نصیحت کرنا اور اپنے نفس کے لیے کوشش کرنا اور خبردار! جماعت کا ساتھ نہ چھوڑنا ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں تمہارا دین چھوٹ جائے اور قیامت میں تمہیں آتش دوزخ کا سامنا کرنا پڑے۔

پھر فرمایا۔ الٰہی! اس شخص کا گمان ہے کہ وہ تیرے لیے مجھ سے محبت کرتا ہے اور تیرے لیے ہی اس نے مجھ سے ملاقات کی اس لیے اے اللہ! جنت میں اس کا چہرہ مجھے دکھانا (پہچان لیے) اور اپنے گھر دارالسلام میں

Marfat.com

مجھے اس سے ملاقات کروانا۔ یہ دُنیا میں جہاں کہیں بھی رہے اسے اپنے حفظ وامان میں رکھنا اس کی کھیتی باڑی کو اس کے قبضہ میں رہنے دینا اور اسکو تھوڑی دُنیا پر خوش رکھنا اور دُنیا سے تو نے جو حصہ اسے دیا ہے وہ اس کے لیے آسان کرنا اور اپنی عطاؤں اور نعمتوں پر اسے شاکر بنانا اور اسے جزائے خیر دینا۔ ان دعاؤں کے بعد آپ نے فرمایا۔ ہرمؓ! اب میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اچھا سلام علیک ورحمۃ اللہ اب میں تمہیں آج کے بعد سے نہ دیکھوں، میں شہرت کو ناپسند کرتا ہوں اور تنہائی وعزلت کو دوست رکھتا ہوں۔ جب تک میں دُنیا میں لوگوں کے ساتھ زندہ رہوں گا انتہائی غم والم میں مُبتلا رہوں گا۔ اس لیے آئندہ نہ تم میرے بارے میں جستجو کرنا البتہ تمہاری یاد میرے دل میں رہے گی اس کے

Marfat.com

بعد نہ میں تمہیں دیکھ سکوں گا نہ تم مجھے دیکھ سکو گے مجھے یاد کرتے رہنا اور میرے لیے دُعائے خیر بھی کرنا۔ میں بھی انشاء اللہ! تمہیں یاد رکھوں گا اور تمہارے لیے دُعائے خیر کرتا رہوں گا۔ یہ کہہ کر آپ ایک سمت چلے۔ میں بھی ساتھ ہو لیا کہ چند گھڑیاں ان کے ساتھ اور مل جائیں لیکن وہ اس پہ راضی نہ ہوئے اور ہم روتے ہوئے ایک دوسرے سے جُدا ہوئے۔ اس کے بعد میں نے انہیں بہت تلاش کیا مگر کسی سے ان کی کوئی خبر نہ مل سکی۔ اللہ ان پہ رحمت نازل کرے اور انکی مغفرت فرمائے اس ملاقات کے بعد سے کوئی ہفتہ نہیں گزرتا جس میں میں انہیں ایک دو مرتبہ خواب میں نہ دیکھوں۔

❀

مستدرک حاکم میں ہے کہ عزلت پسندی اور تنہانشینی کے

Marfat.com

باوجود آپؓ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ سے کبھی غافل نہ رہے۔ اسی فریضہ کی ادائیگی کے باعث انہیں لوگوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ابو الاحوصؒ بیان کرتے ہیں کہ میرے ایک ساتھی کا بیان ہے کہ قبیلہ مراد کا ایک شخص آپکے پاس گیا اور سلام کے بعد پوچھا اویسؓ! آپ کا کیا حال ہے فرمایا الحمدللہ۔ پوچھا زمانے کا تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ ہے؟ فرمایا یہ سوال اس شخص سے کرتے ہو جسکو شام کے بعد صبح تک اور صبح کے بعد شام تک زندہ رہنے کا یقین نہیں؟

اے میرے قبیلہ (مراد) کے بھائی! موت نے کسی شخص کے لیے خوشی کا کوئی موقع ہی باقی نہیں رہنے دیا۔ اے میرے مرادی بھائی! اللہ کے کاموں میں مومن کے فرض کی ادائیگی نے اس کا کوئی دوست باقی نہیں رہنے دیا۔ اللہ کی قسم!

Marfat.com

چونکہ ہم لوگوں کو اچھے کام کی تلقین کرتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں اس لیے انہوں نے ہمیں اپنا دشمن سمجھ لیا ہے اور اس کام میں انہیں فاسق مددگار مل گئے ہیں جو ہم پر تہمتیں رکھتے ہیں لیکن اللہ کی قسم ! ان کا یہ سلوک مجھے حق بات کہنے سے باز نہیں رکھ سکتا۔

❁

حضرت اویس قرنیؓ سے کسی شخص نے پوچھا کہ نماز کس طرح ادا کرنی چاہیئے ؟ فرمایا میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میں نماز شروع کروں اور ایک سجدہ ہی میں رات گزار دوں اور سُبحان ربیّ الاعلےٰ پڑھ پڑھ کر بے خود ہو جاؤں۔ آپ سے نماز میں خشوع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اُسے کوئی دوسرا شخص نیزہ مارے اور اسے خبر تک نہ ہو تو یہ نماز کا خشوع ہو گا۔ ایک اور

Marfat.com

موقع پر فرمایا "اگر آدمی آسمانوں اور زمینوں کے برابر اللہ کی عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت کو اس وقت تک قبول نہ کرے گا جب تک وہ بندہ اللہ پر کامل یقین نہ رکھے۔ عرض کی گئی اللہ پر یقین رکھنے کا مسنون اور مستحسن طریقہ کیا ہے؟ فرمایا جو چیز تمہارے لیے مقرر کی جا چکی ہے اس کی فکر کرنی چھوڑ دو اور اللہ کی عبادت کرتے وقت دنیا سے اس طرح منہ موڑ لو جس طرح انسان موت کے وقت منہ موڑتا ہے اور یہ چیز اس وقت حاصل ہوگی جب انسان موت کو ہر وقت اپنی شہ رگ سے قریب تر سمجھے اگر بندہ ایسا ہو جائے تو وہ اللہ پر کامل یقین رکھنے والا بن جائے گا اور اس کی عبادت قبول ہوگی اور اسے اللہ کا قرب نصیب ہوگا۔

Marfat.com

حضرت حبیبؒ بن سہیل بیان کرتے ہیں کہ میں چند سوداگروں کے ہمراہ ایک کشتی میں سوار تھا۔ کشتی میں انواع و اقسام کا مال لدا ہوا تھا۔ اچانک بادوباراں نے ہمیں گھیر لیا۔ کشتی طوفانی لہروں میں پھنس گئی یہاں تک کہ پانی بھرنے سے ڈوبنے لگی۔ سب مسافر اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ کشتی میں ایک دیوانہ صورت بوڑھا شخص بھی سوار تھا جس نے اونٹ کے بالوں کا کمبل اوڑھ رکھا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور سمندروں کی لہروں پر اس طرح چلنے لگا جس طرح زمین پہ چل رہا ہو۔ وہ گردوپیش سے بے خبر و بے نیاز ہو کر نماز میں مشغول ہو گیا۔ ہم نے فریاد کی، اے مردِ حق! ہمارے لیے دعا کیجیے۔ اس نے ہماری طرف رُخ کیا اور پوچھا کیا معاملہ ہے، ہم نے عرض کی ہمارا حال تو آپ کے سامنے ہے۔ فرمایا: حق تعالیٰ کے ساتھ قربت پیدا کرو پوچھا، کس چیز کے ساتھ؟ بولے: ترکِ دنیا کے ساتھ اور بسم اللہ پڑھ کر کشتی سے باہر آجاؤ۔ ہم نے تعمیل کی۔ پانی کشتی کے اوپر سے گزر گیا۔

Marfat.com

لیکن ہم محفوظ و سالم کھڑے تھے فرمانے لگے: اب تم دُنیا سے آزاد ہو۔ سب نے پوچھا: اے مردِ درویش! آپ کون ہیں؟ فرمایا: میرا نام اویسؓ ہے۔ ہم نے عرض کیا: اس کشتی میں تو مدینہ منورہ کے فقیروں کا سامان بھی تھا جو مصر کے ایک صاحبِ ثروت نے بھیجا تھا کیونکہ مدینہ میں آجکل قحط پڑا ہوا ہے۔ فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ تمہارا مال تمہیں دے دے تو کیا تم سارا مال مدینہ کے فقیروں میں تقسیم کر دو گے؟ سب نے کہا: ہاں۔ آپ نے سطحِ آب پر دو رکعت نماز پڑھی اور دُعا کی۔ ہم کیا دیکھتے ہیں کہ کشتی مع سامان پانی سے باہر اُبھری ہم نے اسے پکڑ لیا۔ پھر ہم صحیح سلامت مدینہ جا پہنچے تو ہم نے حسبِ وعدہ سارے کا سارا مال مدینہ کے محتاجوں اور فقیروں میں تقسیم کر دیا۔ (بحوالہ تذکرۃ الاولیاء)

✻

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ہرمؓ کو چند بار حضرت اویسؓ سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ ایک بار آپ انکے پاس پہنچے تو پوچھا کیسے آنا ہوا؟ ہرمؓ بولے آپ سے آسودگی حاصل کرنے۔ فرمایا: آج تک تو ایسا کوئی شخص نہ دیکھا تھا جو اللہ کو جانتا ہو اور اسکے باوجود آسودگی کی تلاش کسی انسان میں کر رہا ہو۔

Marfat.com

حضرت اویسؓ نے راہِ سلوک میں بڑے بڑے مجاہدات کیے ۔ ساری ساری رات جاگتے رہتے ۔ معمول تھا کہ ایک شب قیام میں گزارتے، دوسری رکوع میں اور تیسری سجدہ میں ۔ اکثر رات کے ساتھ دن بھی عبادت میں گزر جاتا ۔ مشہور تابعی حضرت ربیعؒ بن خیثم کہتے ہیں کہ ایک دن میں اُن سے ملنے گیا دیکھا کہ وہ نمازِ فجر میں مشغول ہیں میں انتظار کرنے لگا کہ وہ فارغ ہوں تو ملاقات کروں ۔ نماز سے فارغ ہو کر وہ تسبیح و تہلیل میں مشغول ہو گئے اور ظہر تک برابر مصروف رہے ۔ پھر ظہر سے عصر اور عصر سے مغرب تک یہی حال رہا ۔ میں نے خیال کیا شاید مغرب کے بعد افطار کیلئے فارغ ہوں ۔ وہ برابر عشا تک ذکر اذکار میں مشغول رہے پھر صبح تک یہی کیفیت رہی ۔ تین دن

اسی طرح گزر گئے۔ چوتھی رات تھوڑی دیر کے لیے سوئے
اور تھوڑا سا کھانا کھایا۔ پھر استغفار کرنے لگے کہ
اے اللہ! میں سونے والی آنکھ اور نہ بھرنے والے پیٹ
سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں نے یہ حال دیکھا تو
اپنے دل میں کہا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ چنانچہ میں ان سے
ملے بغیر واپس چلا آیا۔

❁

اویسؓ کو جب تک ظاہر بین دنیا نے نہ پہچانا تھا
اس وقت تک وہ عام لوگوں میں نظر آتے تھے۔ لیکن جب
سے ان کی حقیقت آشکار ہوئی وہ ایسے روپوش ہوئے کہ
پھر کسی نے نہ دیکھا۔
کہا جاتا ہے کہ وہ جنگ صفین میں حضرت علیؓ
کی حمایت میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے تھے اور ایک
روایت کے مطابق آپ نے آذربائیجان

Marfat.com

سے واپسی پر راہ میں بسبب مرضِ شکم وفات پائی اور آپ کا یہ سفر سفرِ جہاد تھا گویا ہر دو روایات کے مطابق آپ شرفِ شہادت سے مشرف ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ ملک یمن کے شہر زبید کے باہر جانب شمال آپ کا مزار موجود ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

تفصیل روایاتِ شہادتؓ

مشہور روایت ہے کہ خواجہ اویسؓ نے لب فرات آوازِ طبل سُنی۔ آپ نے جانے والوں سے استفسار کیا کہ یہ قصہ کیا ہے؟ کسی نے بتایا کہ امیر المؤمنین حضرت علیؓ، امیر معاویہؓ کے خلاف جنگ کو جاتے ہیں۔ آپ حضرت علیؓ کے لشکر کی سمت چل پڑے۔ حضرت علیؓ نے (ان کی آمد سے قبل)

Marfat.com

جب حاضرین سے کہا کہ کون میرے ہاتھ پر موت کے لیے بیعت کرتا ہے تو ننانوے آدمیوں نے بیعت کی تو آپ نے فرمایا ایک کمبل پوش آئے گا تو یہ تعداد پوری ہو جائے گی (بروایت دیگر آپؓ نے لشکر کی گنتی کی تو مطلوبہ تعداد سے ایک فرد کم پایا گیا جس پر آپ نے ایک کمبل پوش کے آنے کی پیشگی خبر دی) ادھر حضرت علیؓ یہ بات فرما رہے تھے ادھر اویسؓ وہاں آپہنچے۔ حضرت علیؓ انہیں دیکھ کر بے حد مسرور ہوئے۔ آپ نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر جان قربان کرنے کی بیعت کی، میدانِ جنگ میں نکلے اور جام شہادت نوش فرمایا۔

عَاشَ حَمِيدًا وَّمَاتَ شَهِيدًا (زندہ رہے تو لائق تعریف ٹھہرے، موت آئی تو شہادت پائی۔)

Marfat.com

کشف المحجوب سے اس روایت کی تائید ہوتی ہے۔

و۔ دوسری روایت کے مطابق جسے جلال الدین سیوطیؒ اور عبدالرحمٰن جامیؒ نے ذکر کیا ہے آپ خلافتِ عمر فاروقؓ کے آخری ایام میں آذر بائیجان کے محاذ پر جہاد میں حصہ لینے کے لیے نکلے۔ آپ ان دنوں اسہال کی بیماری میں مُبتلا تھے۔ راستے میں وفات پائی۔ لشکرِ مجاہدین رُک گیا۔ آپ کے تھیلے سے دو ایسے کپڑے ملے جو لباسِ دنیا میں سے نظر نہیں آتے تھے۔ اُن سے کفن تیار کیا گیا۔

اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے ذرا سے فاصلے پر ایک کھدی ہوئی قبر تیار ہے نزدیک ہی معطّر پانی اور خوشبو موجود ہے۔ مجاہدین نے آپ کو اسی پانی سے غُسل دیا۔

Marfat.com

کفنایا، خوشبو لگائی، نمازِ جنازہ پڑھی اور
دفن کر کے محاذ کو روانہ ہوئے۔
واپسی پر لشکرِ اسلام پھر اُدھر سے
گزرا۔ وہاں نہ قبر تھی نہ نشان۔ بہت تلاش
کیا مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ واللہ اعلم بالصواب

❁

" قیامت کے روز حق تعالیٰ ستر ہزار
فرشتے پیدا کرے گا جن کی اشکال
اویس قرنیؓ جیسی ہوں گی اور ان کے
جلوس میں آپ کو بہشت کی طرف لے جایا
جائیگا۔ ساری مخلوق یہ منظر دیکھے گی
مگر کوئی شخص پہچان نہ پائے گا کہ اصل
خواجہ اویسؓ کون ہیں۔ ؟

Marfat.com

اللہ تعالٰے نے جس طرح دنیا میں
انہیں لوگوں سے چھپائے رکھا اسی
طرح روزِ قیامت کو بھی انہیں غیروں
کی نگاہوں سے چھپائے رکھے گا۔
حضرت خواجہ اویسؒ کی حالت اس حدیث
کے مصداق ہے جسے حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اللہ تعالے فرماتے ہیں :

• اَوْلِیَائِیْ تَحْتَ قَبَائِیْ لَا یَعْرِفُھُمْ
غَیْرِیْ (میرے دوست میری قبا کے نیچے
ہیں، انہیں میرے سوا کوئی نہیں پہچانتا)

Marfat.com

ملفوظات حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

★ میں نے عظمت کو ڈھونڈا ، تواضع میں پایا

سیادت کو ڈھونڈا ، مخلوق کی خیر خواہی میں پایا

انسانیت کو ڈھونڈا ، صدق میں پایا

باعث فخر کو ڈھونڈا ، فقر میں پایا

عقبیٰ میں کارآمد نسبت کو ڈھونڈا ، تقویٰ میں پایا

بزرگی کو ڈھونڈا ، قناعت میں پایا

اور

راحت کو ڈھونڈا ، زُہد میں پایا

★ جو کوئی تین چیزوں کو دوست رکھتا ہے، دوزخ اسکی شہ رگ سے بھی نزدیک تر ہے۔ قیمتی خوراک، قیمتی پوشاک۔ امرا کی صُحبت

★ سلامتی ، تنہائی میں ہے

★ تمہارے لیے اپنے دل کی نگہبانی لازم ہے۔

Marfat.com

★ جب سوؤ، موت کو سرہانے سمجھو اور
جب بیدار ہو تو اُسے سامنے سمجھو

★ گناہ کو معمولی مت جانو بلکہ بڑا سمجھو کیونکہ اسی کے باعث تم گناہ کا ارتکاب کرتے ہو۔ اگر گناہ کو حقیر سمجھو گے تو اللہ کو بھی حقیر سمجھو گے۔

★ ان دلوں پر افسوس ہے جو شک میں پڑے ہوئے ہیں اور نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

★ پوچھا گیا کہ آپ کا کام کیا ہے؟ فرمایا:
سفر طویل ہے، زادِ راہ پاس نہیں اسی لیے ہر وقت آہ و زاری کرتا ہوں۔

★ جس نے اللہ کو اللہ جانا، وہ ہر چیز کو جان گیا اور اس پر کچھ مخفی نہ رہا۔

★ وحدت یہ ہے کہ دل میں ماسوا کا خیال نہ آئے۔

❋

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنیوالا اور مہربان ہے،

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ تمام مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما دیجئے

Marfat.com

فضائل

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَات ۔ حضرت اویس قرنی رضؓ کا وظیفہ خاص

و۔ جس شخص نے مومن مردوں اور عورتوں کے لیے مغفرت طلب کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے تمام مؤمنین اور مومنات کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیتا ہے

(عبادہ رضؓ بن صامت / مجمع الزوائد۔ کتاب العمل بالسنۃ۔ ج ۱ ص ۱۹۵)

و۔ جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے مال نہ ہو، وہ شخص تمام مومنین اور مومنات کے واسطے بخشش طلب کرے تو یہ (اس کے لیے) صدقہ ہے۔ (ابوہریرہ رضؓ / مجمع الزوائد۔ کتاب العمل بالسنۃ۔ ج ۱ ص ۱۹۵ تا ۱۹۶)

و۔ حضرت ابو دردا رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص ہر روز مومن مردوں اور عورتوں کے لیے ۲۷ یا ۲۵ بار (تعداد کے بارے میں راوی کو شک ہے) مغفرت کی دعا کریگا، وہ اُن مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو جائیگا جنکی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنۃ۔ ج ۲ ص ۹۱/۹۰)

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

سلسلہ اشاعت
۲۶۸

الأدعية لمغفرة الأمة

سيدنا ومولنا وحبيبنا

محمد النبي الأمي

صلى الله عليه وآله وسلم

اللهم ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دربارِ مصطفویہ (صلی اللہ علیہ وسلم) خضریہ (علیہ السلام) علویہ (کرم اللہ وجہہ) سعیدیہ (رضی اللہ عنہ) اویسیہ (رضی اللہ عنہ) ہجویریہ (رضی اللہ عنہ) قادریہ (رضی اللہ عنہ) صابریہ (رضی اللہ عنہ) قلندریہ (رضی اللہ عنہ) مجددیہ (رضی اللہ عنہ) غفوریہ (رضی اللہ عنہ) رحیمیہ (رضی اللہ عنہ) کریمیہ (رضی اللہ عنہ) امیریہ (رضی اللہ عنہ)

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ◎ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم الله الرحمن الرحیم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله ۔ یا حی یا قیوم ۔ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ ۔ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مَذْہَبِیْ وَحُبُّہٗ مِلَّتِیْ

وَطَاعَتُہٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

Marfat.com

مجالسِ ذکرِ الٰہی

اِسْرَعُوْا وَحَیَّھَلُوْا

جلدی کرو اور جلدی آؤ

(اے لوگو!)

لِذِکْرِ اللہِ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے،

لِمَغْفِرَۃِ اُمَّۃِ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صلی اللہ علیہ وسلم

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین دارالاحسان

فیصل آباد ـــ پنجاب ـــ پاکستان

امروز سعید شنبہ ۲۱ شوال المکرم ۱۴۰۹ ہجری المقدس

Marfat.com

المغرب			العشاء		
نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ	نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم		۲۵	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم	
۲	نوافل		۲۶	نوافل	
۳	آیۃ الکرسی		۲۷	صلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	
۴	البقرۃ آخر دو آیات		۲۸	انّ ربی لغفور رحیم	
۵	آل عمران آخری رکوع		۲۹	انّ ربی رحیم ودود	
۶	سورہ مسبحات		۳۰	اِنَّ رَبِّی قَرِیْبٌ مُّجِیْب	
۷	سورہ زمر		۳۱	سبحان ذی الملک والملکوت	
۸	سورۃ یٰسٓ دخان ملک		۳۲	سبحان ذی العزۃ والجبروت	
۹	سورۃ الم السجدۃ		۳۳	سبحان الحیّ الذی لا یموت	
۱۰	سورۃ الواقعۃ		۳۴	سُبُّوحٌ قدوس	
۱۱	سورۃ الانشراح		۳۵	رب الملائکۃ والرّوح	
۱۲	سورۃ القدر		۳۶	سبحان الملک القدوس	
۱۳	سورۃ الزلزال		۳۷	سبحان ذی الفضل والنعم	
۱۴	سورۃ الکوثر		۳۸	سبحان ذی المجد والکرم	
۱۵	چہار قل شریف		۳۹	سبحان ذی الجلال والاکرام	
۱۶	یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیّ یا قیوم		۴۰	اللھم الرفیق الاعلیٰ	
۱۷	اللہ الصمد		۴۱	اللھم الرفیق الاعلیٰ یا عزیز	
۱۸	یا عزیز		۴۲		
۱۹	یا بدّوح		۴۳		
۲۰	یا لطیف یا لبّی یا واجد یا ماجد یا واحد یا احد یا صمد یا اللہ یا نور یا حق یا مبین		۴۴		
۲۱	اَللّٰھمّ یا قاضی الحاجات		۴۵		
۲۲	اللھم اغفر للمومنین والمومنات		۴۶	اللّٰھم اغفر للمومنین والمومنات	
۲۳	یا حیّ یا قیّوم		۴۷	یا حیّ یا قیّوم	
۲۴	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم		۴۸	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم	

نمبر شمار	التہجّد — اذکار الجمیل	مرتبہ	نمبر شمار	الفجر — اذکار الجمیل	مرتبہ
۴۹	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ و سلم		۷۳	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ و سلم	
۵۰	نوافل		۷۴	سورۃ الفاتحۃ	
۵۱	آل عمران آخر رکوع ،		۷۵	سورۃ الاخلاص	
۵۲	سورۃ العلق		۷۶	اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ	
۵۳	سورۃ المزمّل		۷۷	سورۃ الحشر آخر سہ آیات	
۵۴	یاغفور یارحیم		۷۸	سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ ۔	
۵۵	سورۃ طٰہٰ یٰس		۷۹	سبحان اللہ و بحمدہٖ	
۵۶	سورۃ الفتح		۸۰	سبحان اللہ و الحمدللہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ،	
۵۷	سورۃ الرحمٰن		۸۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
۵۸	سورۃ النصر		۸۲	لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم	
۵۹	آیۃ کریمۃ		۸۳	یاحیّ	
۶۰	سمع اللہ لمن حمدہ		۸۴	نصرٌ من اللہ و فتحٌ قریب	
۶۱	سُبحَانَ اللّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ ۔		۸۵	سبحان ربی العظیم ،	
۶۲	اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ ۔		۸۶	سبحان ربی الاعلیٰ	
۶۳	سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ		۸۷	لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین	
۶۴	اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا		۸۸	لا الٰہ الا اللہ الملک الحق الیقین	
۶۵	لا الٰہ الا اللہ		۸۹	اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم	
۶۶	رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم		۹۰	صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم	
۶۷	رب اعوذبک من ھمزات الشیاطین واعوذبک رب ان یحضرون		۹۱		
۶۸			۹۲		
۶۹			۹۳		
۷۰	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات		۹۴	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۷۱	یاحیّ یاقیوم		۹۵	یاحیّ یاقیوم	
۷۲	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ و سلم		۹۶	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ و سلم	

Marfat.com

الاشراق

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۹۷	اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّدن النبی الامی وعلیٰ آلہ وسلّم	
۹۸	نوافل	
۹۹	سورۃ یٰس	
۱۰۰	سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ	
۱۰۱	سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم	
۱۰۲	استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ	
۱۰۳	یا ارحم الراحمین	
۱۰۴	یا اکرم الاکرمین	
۱۰۵	یا احکم الحاکمین	
۱۰۶	اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی فاللہ خیرًا حافظًا	
۱۰۷		
۱۰۸		
۱۰۹		
۱۱۰		
۱۱۱		
۱۱۲		
۱۱۳		
۱۱۴		
۱۱۵		
۱۱۶		
۱۱۷		
۱۱۸	اللّٰھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۱۹	یاحیّ یاقیوم	
۱۲۰	اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّدن النبی الامی وعلیٰ آلہ وسلّم	

الفئ

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۲۱	اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّدن النبی الامی وعلیٰ آلہ وسلّم	
۱۲۲	نوافل	
۱۲۳	سبحان اللہ	
۱۲۴	سبحان اللہ عدد ما خلق	
۱۲۵	سبحان اللہ العظیم	
۱۲۶	سبحان اللہ عدد ما خلق فی السماء	
۱۲۷	سبحان اللہ عدد ما خلق فی الارض	
۱۲۸	سبحان اللہ عدد ما بین ذالک	
۱۲۹	سبحان اللہ عدد ما ھو خالق	
۱۳۰	سبحان اللہ عدد خلقہٖ	
۱۳۱	سبحان اللہ رضیٰ نفسہٖ	
۱۳۲	سبحان اللہ زنۃ عرشہٖ	
۱۳۳	سبحان اللہ مداد کلماتہٖ	
۱۳۴	سبحان اللہ عمّا یشرکون	
۱۳۵	سبحان اللہ رب العرش العظیم	
۱۳۶		
۱۳۷		
۱۳۸		
۱۳۹		
۱۴۰		
۱۴۱		
۱۴۲	اللّٰھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۴۳	یاحیّ یاقیوم	
۱۴۴	اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمّدن النبی الامی وعلیٰ آلہ وسلّم	

الزوال			الظہر		
نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ	نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۴۵	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وسلم		۱۶۹	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وسلم	
۱۴۶	صلوٰۃ التسبیح		۱۷۰	نوافل	
۱۴۷	یاذاالجلال والاکرام		۱۷۱	سورۃ یٰسٓ	
۱۴۸	ایمان مفصل		۱۷۲	دُرود تاج	
۱۴۹	ایمان مجمل		۱۷۳	درود لکھی	
۱۵۰	کلمہ طیبہ		۱۷۴	عہد نامہ	
۱۵۱	کلمہ شہادت		۱۷۵	دلائل الخیرات	
۱۵۲	کلمہ تمجید		۱۷۶	درود ہزارہ	
۱۵۳	کلمہ توحید		۱۷۷	درود خضری	
۱۵۴	کلمہ استغفار		۱۷۸		
۱۵۵	کلمہ ردکفر		۱۷۹	قرآن کریم	
۱۵۶	حسبنا اللہ ونعم الوکیل		۱۸۰	سورۃ البقرۃ	
۱۵۷	اسماء الحسنیٰ		۱۸۱	حق سبحانہٗ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ	
۱۵۸	بروز جمعہ سورۃ کہف		۱۸۲	حق سبحانہٗ لا الٰہ الا ھو	
۱۵۹	بروز جمعہ سورۃ ھود		۱۸۳		
۱۶۰			۱۸۴		
۱۶۱			۱۸۵		
۱۶۲			۱۸۶		
۱۶۳			۱۸۷		
۱۶۴			۱۸۸		
۱۶۵			۱۸۹		
۱۶۶	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات		۱۹۰	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۶۷	یاحی یاقیوم		۱۹۱	یاحی یاقیوم	
۱۶۸	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وسلم		۱۹۲	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وسلم	

Marfat.com

العصر

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ	نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۹۳	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم		۲۱۷	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم	
۱۹۴	سبحان اللہ وبحمدہٖ		۲۱۸	لا الہ الا اللہ العلی العظیم	
۱۹۵	سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔		۲۱۹	لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم	
۱۹۶	اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم		۲۲۰	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ رب العرش العظیم	
۱۹۷	سورۃ الحشر آخر۳آیات		۲۲۱	والحمد للہ رب العلمین	
۱۹۸	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		۲۲۲	ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم	
۱۹۹	لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم		۲۲۳	سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون	
۲۰۰	اللھم صل علی بدر التمام			وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین	
۲۰۱	اللھم صل علی نور الظلام		۲۲۴	الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ کما یحب ربنا و یرضیٰ	
۲۰۲	اللھم صل علی مفتاح دار السلام		۲۲۵	الحمد للہ الذی بعزتہٖ وجلالہٖ تتم الصلحات	
۲۰۳	اللھم صل علی الشفیع فی جمیع الانام			یا اللہ یارحمٰن یارحیم یاحیُّ یاقیوم	
۲۰۴	استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ			یا ذالجلال والاکرام یا ذاالفضل العظیم	
۲۰۵	سورۃ النبا			چار لاکھ چالیس ہزار ایک سو چھتیس	
۲۰۶				(۴۴۰۱۳۶) مرتبہ	
۲۰۷				تسبیحات وصلوات کا ثواب	
۲۰۸				حضور اقدس واکمل، اکرم واجمل اطیب اطہر	
۲۰۹				روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم	
۲۱۰				کی اُمت کے مُردوں کو بخشا	
۲۱۱				ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم	
۲۱۲				یاحیُّ یاقیوم آمین آمین آمین	
۲۱۳				الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین	
۲۱۴	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات			واللہ ذوالفضل العظیم یاحی یاقیوم	
۲۱۵	یاحیُّ یاقیوم			یااحد یاصمد یاحی یاقیوم	
۲۱۶	اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی وعلی الہ وسلم			الراقم محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

امروز سعید و مسعود و مبارک

شنبہ ۲۱ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

یا حی
یا قیوم

۴۱۳۱۷۲ مرتبہ

اللھم ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۝ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین آمین

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دربار مصطفویہ خضریہ علویہ سعیدیہ اویسیہ ہجویریہ قادریہ صابریہ قلندریہ مجددیہ غفوریہ رحیمیہ کریمیہ امیریہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ۝ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ، کیونکہ تو ہی ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تو ایک ہے بے نیاز ہے
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاحَیُّ
جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے ۔ یا حی
یَاقَیُّوْمُ ط اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ
یا قیوم ۔ میں خدائے عظیم ، ربِ عرش کریم سے یہ سوال کرتا ہوں کہ
یَّغْفِرَ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ یَآ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ
وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کو بخش دے ۔ اے تمام جہانوں کے معبود!
یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ یَارَبَّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
اے رحمان ، اے رحیم ! اے ربِ عرش کریم ! اے ربِ عرش مجید !
یَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَجْعَلُ ثَوَابَ ھٰذَا
اے ربِ عرش عظیم ! اے صاحبِ جلال و عظمت : میں اِس ذکر کا ثواب
الذِّکْرِ اِلٰی رَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَ
تیرے رسول اور تیرے حبیب حضرت محمد مصطفٰی ، احمد مجتبٰی صلی
اَحْمَدِ نِ الْمُجْتَبٰی لِمَغْفِرَۃِ اُمَّتِہٖ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ
اللہ علیہ وسلم کی امت کی مغفرت کے لیے پیش کرتا ہوں ۔ اے ہمارے رب تو ہماری طرف سے قبول فرما ۔ بے شک
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
تو سننے والا ، جاننے والا ہے ۔ یا حی یا قیوم ، یا حی یا قیوم ، یا حی یا قیوم
اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ ط
آمین ثم آمین !

رَبَّنَا اَعْطِ ثَوَابَ ھٰذَا الذِّکْرِ الْجَمِیْلِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِکَ
اے ہمارے رب ! اس ذکر جمیل کا ثواب ان لوگوں کو عطا کر جو تجھ پر اور تیرے
وَ بِحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور جنوں نے
بِکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
تجھے رحمٰن و رحیم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُھُمْ وَ مَوْلَاھُمْ وَ لٰکِنَّھُمْ لَمْ یَرْضَوْکَ
آقا و مولا تسلیم کیا ۔ مگر وہ نہ تو تجھے راضی کر سکے
وَلَمْ یَتَمَسَّکُوْا بِسُنَّۃِ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اور نہ ہی تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پابندی کر سکے
لِقُصُوْرِ ھِمْ وَعِجْزِھِمْ وَلَمْ یَزَالُوْا فِی الدُّنْیَا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئَاتِ
بوجہ اپنی کوتاہیوں اور عجز کے اور دنیا میں ہمیشہ برائیاں ہی کرتے رہے ۔

Marfat.com

وَلَمْ يَتَزَوَّدُوا لِقُبُوْرِهِمْ اِلَّا الْحَسْرَةَ وَالنَّدَامَةَ وَيُعَذَّبُوْنَ فِيْ
اور سوائے حسرت اور ندامت کے، اپنی برزخ کی زندگی کے لیے کوئی بھی زادِ راہ تیار نہ کر سکے اور اپنے

قُبُوْرِهِمْ لِلْاَعْمَالِ السَّيِّئَةِ الَّتِيْ اِرْتَكَبُوْهَا يَا رَبِّ فَاغْفِرْ
بُرے اعمال کی وجہ سے جو ان سے سرزد ہوئے، اپنی قبروں میں عذاب پا رہے ہیں۔ یا ربّ العزّت!

لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے ہر فرد کو بخش دے اور

تُعَذِّبْهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَاِنَّ
عذاب میں مبتلا نہ رکھ۔ یا حیّ یا قیوم، یا حیّ یا قیّوم، یا حیّ یا قیّوم، کیونکہ

كَرَمَكَ الْجَمَّ وَلُطْفَكَ الْعَمَّ لَا يُدْرِكُهٗ اَحَدٌ
تیرا کرم مکمل اور لطفِ عام کسی کے بھی احاطۂ علم میں نہیں آ سکتا،

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ
اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے آمین

ثُمَّ اٰمِيْنَ ؕ وَهٰذَا هَيِّنٌ لَّكَ وَمَا عَلَيْكَ بِعَزِيْزٍ ؕ فَاِنَّكَ
ثم آمین! اے میرے مولا یہ تجھ پر آسان ہے اور تجھے کوئی مشکل نہیں۔ کیونکہ تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
ہر چیز پر قادر ہے اور ہر التجا قبول کرنے کے لائق ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے زندہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ
اے صاحبِ جلال و عظمت!

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَوْلَايَ وَاَنَا عَبْدُكَ ضَعِيْفٌ وَّمِسْكِيْنٌ اَنْتَ الْمَالِكُ
اے اللہ، تو مولا ہے اور میں تیرا ضعیف و ناتواں بندہ، تو مالک ہے

الْاَحَدُ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ اَنْتَ الْقَادِرُ الصَّمَدُ وَاَنَا مُحْتَاجٌ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى
احد اور میں مملوک۔ تو قادر ہے بے نیاز اور میں مقدور، تو سب کچھ ہے

كُلِّ شَيْءٍ وَاَنَا لَسْتُ بِشَيْءٍ يَا سَمِيْعُ فَاسْمَعْ اِسْتِغَاثَتِيْ وَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ
اور میں کچھ بھی نہیں۔ پس تو میری فریاد کو سن اور میری دُعا قبول فرما کر

فَاغْفِرْ اُمَّةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی مغفرت فرما دے! اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ
اے صاحبِ جلال و عظمت!

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

نیز

ہر مجلس کے بعد کہو

یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ
یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامۡ

اس ذِکر کا ثواب اس المقام النّجاف الصّحاف

المقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد (پنجاب)

کی طرف سے

حُضُور اَقدَس وَاکمَل

جنابِ رسُولِ اکرم و اجمل اطیبؔ و اَطہر

صَلّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

کی اُمّت کے مُردوں کو بخشا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ آمین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

◎

یہ دُرودِ شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہؒ، مجدّدیّہؒ، غفوریّہؒ، رحیمیّہؒ، کریمیّہؒ، امیریّہؒ

کا موروثہ درودِ شریف ہے

دَارُالْاِحْسَان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ توفیق اور گنجائش وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کریں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

Marfat.com

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک شنبہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

Ambala
BOOK BINDING HOUSE
Shish Mahal Road, Lahore

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۳۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قل

عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مذہبی وحبہ ملتی

وطاعتہ منزلی !

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

Marfat.com